الباب الرابع: في أحكام يكثر دورها.

چوتھا باب: ان احکام کا بیان جو اکثر پیش آتے رہتے ہیں۔

پہلا حکم: وہ چیز جس کے ساتھ مبتدا اور خبر کی پہچان ہو گی۔ تین مسائل میں پہلے آنے والے اسم کو مبتدا قرار دینا واجب ہے:

پہلا مسئلہ: جب دونوں معرفہ ہوں، ان کا رتبہ ایک جیسا ہو یا الگ الگ، اور ایک قول یہ ہے کہ پہلے کو خبر قرار دینا جائز ہے، اور ایک قول یہ ہے کہ مشتق خبر ہو گا خواہ وہ پہلے آئے۔ اور تحقیق والی بات یہ ہے کہ مبتدا وہ ہے جو زیادہ معروف (معرفہ) ہو۔

دوسرا مسئلہ: جب دونوں نکرہ ہوں تو دونوں مبتدا بننے کے قابل ہیں، جیسے أَفضَلُ مِنْك أَفضَلُ مِنّي. (آپ سے افضل مجھ سے افضل ہے، یعنی جو آپ سے افضل ہے وہ مجھ سے افضل ہے)

تیسرا مسئلہ: جب دونوں تعریف و تنکیر میں مختلف ہوں اور پہلا معرفہ ہو جیسے زيد قائم (زید کھڑا ہے) (تو اس صورت میں پہلا مبتدا ہو گا)، اور اگر پہلا نکرہ ہو اور اس کا کوئی مُسوِّغ (جواز) بھی نہ ہو تو وہ بالاتفاق خبر ہے (کوئی ایسی چیز نہ ہے جو اسے مبتدا بنا سکے) جیسے خَزٌّ ثَوبُك. (آپ کا کپڑا ریشم ہے) اور اگر اس کا کوئی مُسوِّغ (جواز) ہو تو جمہور کے نزدیک بھی ایسے ہی ہے اور سیبویہ بھی اسے مبتدا بناتے ہیں، جیسے كَمْ مَالُكَ؟ (آپ کا مال کتنا ہے؟) میرے نزدیک دونوں صورتوں کا جواز صحیح ہے۔

دوسرا حکم: آپ کہیں گے "أَمكَنَ الْمُسَافِرَ السَّفَرُ ." (مسافر کے لیے سفر ممکن ہوا) صرف مسافر کے نصب کے ساتھ اور کوئی اعراب نہیں، کیونکہ آپ کہتے ہیں أَمكَنَنِي السَّفَرُ . (میرے لیے سفر ممکن ہوا) یہ نہیں کہتے أَمكَنْتُ السَّفَر . (میں نے سفر کو ممکن کیا)

www.lughatulquran.com © copy rights reserved Anjum gillani